سوال

(225) کیا جماعت میں بچوں کی صف علیحدہ ہونی چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جماعت میں کیا بچوں کے لیے علیحدہ صف بنانی چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچوں کے لیے علیحدہ صف بندی کی ضرورت نہیں بڑوں کے ساتھ کھڑے ہوسکتے ہیں۔ منیٰ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما بڑوں کی صف میں شامل تھے، فرمایا:

'وَدَخَلتُ فِي الصَّفِّ، فَلَم یُنکِر ذٰلِکَ عَلَيَّ أَحَدٌ۔'

''میں صف میں شامل ہوا تو مجھے کسی نے نہیں روکا۔'' (صحیح البخاری، بَابُ سُترَةُ الاِمَامِ سُترَةُ مَن خَلفَهُ، رقم:۴۹۳)

نماز تہجد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن عباس بچے کو اپنے ساتھ کھڑا کیا تھا۔'' (صحیح البخاری، بَابٌ: یَقُومُ عَنْ یَمِینِ الاِمَامِ، بِحِذَائِهِ سَوَاءً إِذَا کَانَا اثْنَینِ، رقم:۶۹۷)

جب کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے:

'فَقَامَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ، وَالیَتِیمُ مَعِی، وَالعَجُوزُ مِن وَرَائِنَا، فَصَلّٰی بِنَا رَکعَتَینِ' صحیح البخاری، باب وضوء الصبیان... الخ، رقم: ۸۶۰

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد: صفحہ: 209